دوبارہ منع نہ کرنا

ایک مرتبہ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک شخص کو غم کی حالت میں دیکھ کراُس سے پوچھا تواُس نے کہا کہ:میں دریا کی دوسری طرف جانا چاہتا تھا، مگر کشتی والے نے بغیر کرائے کے کشتی میں نہیں بٹھایا۔ اتنے میں ایک محبت کرنے والا حضورغوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس حاضر ہوا اورتیس دِینار(سونے کے 30 سِکّے) دیے توآپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ سب اس شخص کو دے کرفرمایا:جاؤ! یہ تیس دینار اس کَشتی چلانے والے کو دے دینا اور کہہ دینا کہ اب وہ کسی غریب کو دریا کی دوسری طرف جانے کے لیے سفر سے منع نہ کرے۔ ((اخبارالاخیار،ص18

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! اس حکایت سے ہمیں یہ پیاری بات پتا چلی کہ غریبوں کے ساتھ اچھا انداز رکھنا چاہیئے۔مزید یہ بھی پتا چلا کہ اولیاء کرام سے کچھ عرض کیا جائے تو اللہ پاک کی مدد سے، وہ مسئلہ حل کر دیتے ہیں۔